© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

دار العلوم کی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس

۲۳ رجولائی بروز اتوار ۲۰۰۶ء کو جامعہ دار العلوم حقانیہ کا مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس زیر صدارت ریٹائرڈ کرنل ڈاکٹر مختار صاحب' انچارج کڈنی سنٹر راولپنڈی' دار العلوم حقانیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قران مجید کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہتمم جامعہ نے سال ۲۷-۱۴۲۶ھ کے آمد و خرچ کا تفصیلی میزانیہ پیش کرتے ہوئے جامعہ حقانیہ کے ملکی' ملی و دینی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور ادارہ ہذا کے قبولیت عامہ روزافزوں ترقی کو اللہ کا خصوصی انعام اور جامعہ کے بانی اور اس کے مخلص ساتھیوں اور معاونین کا عظیم کارنامہ قرار دیا۔

سال گزشتہ کے آمد اور اخراجات کے بعد سال ۲۸-۱۴۲۷ھ کیلئے مطلوبہ بجٹ جو کہ سال کے لازمی و روزمرہ کے اخراجات پر مشتمل تھا' شوریٰ کے سامنے پیش فرمایا۔ اس کے علاوہ ادارہ کے بعض اہم ترین اور فوری نوعیت کے عزائم و منصوبے مثلاً جدید مطبخ کی تعمیر' وسیع و عریض جامع مسجد کی ضرورت' ڈسپنسری کا قیام' جدید سہولیات سے آراستہ نئے کتب خانے کے لئے عمارت' اساتذہ و عملہ کے مشاہرات میں اضافہ' نئے کمپیوٹرز کے حصول' اساتذہ و دیگر ملازمین کے رہائشی مکانات کی تعمیر کی طرف اراکین شوریٰ کو متوجہ فرمایا۔ اراکینِ شوریٰ نے دار العلوم حقانیہ کے کارہائے نمایاں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے بہترین آراء و تجاویز سے ادارہ کے منتظمین کو نوازا۔ اس عزم کا اظہار فرمایا کہ حقانیہ کے مزید ترقی و استحکام کے لئے ہم ایک بار پھر حضرت شیخ الحدیثؒ کے مخلص رفقاء کا کردار ادا کرنے کی کوشش کریں گے ۔شوریٰ نے سالانہ بجٹ کے منظوری کے ساتھ آئندہ عزائم کے ابتدائی اخراجات کے طور پر پانچ کروڑ روپے کی منظوری توکلاً علی اللہ بامید آمد اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اہل خیر کے ذریعہ اس کے مہیا کرنے کی صورتیں پیدا فرمادیں گے۔ آخر میں جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم استاذ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے اراکین شوریٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اراکین پر زور دیا کہ دینی مدارس اور خصوصاً جامعہ حقانیہ جو کہ اسلام دشمن قوتوں کا ٹارگٹ اور آنکھوں کا کانٹا ہے اس کی حفاظت مزید ترقی و استحکام کے سلسلہ میں ہماری ذمہ داریاں بڑھ چکی ہیں۔ اس ادارہ کے بے شمار مسائل و ضروریات اور محدود وسائل کے پیش نظر ہمیں زندگی کا ایک معتد بہ حصہ اس کی خدمات کیلئے وقف کرنا ہوگا۔ اور انشاء اللہ یہی عمل اللہ کے دربار میں اجر و سرخروئی کا باعث ہوگا۔

© rasailojaraid.com